سوال

(831) میں نے کہا کہ اب سسرال کے گھر نہیں جاؤں گا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنے سسرال کے گھر گیا، انہوں نے میری خدمت اچھے طریقے سے نہ کی ۔ میں نے کہا کہ اب سسرال کے گھر نہیں جاؤں گا ۔ قسم نہیں اٹھائی ۔ اب ان کے گھر جاؤں یا نہ جاؤں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک قسم کی قسم ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا : ''میں شہد نہیں پیوں گا '' تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا : {قَدۡ فَرَضَ ٱللَّهُ لَكُمۡ تَحِلَّةَ أَيۡمَٰنِكُمۡ} [التحريم: ۲] [''اللہ نے تمہارے لیے (ناجائز) قسموں کو کھول دینا واجب قرار دیا ہے ۔''] لہٰذا آپ قسم کا کفارہ ادا کر دیں اور سسرال آنا جانا شروع کر دیں ۔ قسم کا کفارہ ساتویں پارہ کے پہلے صفحہ پر درج ہے ۔

[اس کا کفارہ دس مسکینوں کا اوسط درجے کا کھانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو۔ یا ان کا لباس ہے ۔ یا ایک غلام کو آزاد کرنا ہے اور جسے یہ طاقت نہ ہو وہ تین دن کے روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے ۔''] [المائدة: ۸۹]   ۲/۴/۱۴۲۴ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص792

محدث فتویٰ